Maulana Azad National Urdu University

M.A. Urdu : I Semester Examination, February 2022

Paper : MAUR104CCT : Classiki Asnaaf-e-Sher

پرچہ : کلاسیکی اصناف شعر

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات دو حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول اور حصہ دوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 08 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو (100) لفظوں پر مشتمل ہے ہر سوال کے لیے 05 نمبرات مختص ہیں۔ **(8 x 5 = 40 Marks)**
2. حصہ دوم میں 05 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی 03 سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو (250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ **(10x3 = 30 Marks)**

حصہ اول

1. مثنوی سحرالبیان گنگا جمنی تہذیب کا مرقع ہے۔ اس قول کی روشنی میں مثنوی سحرالبیان کا تجزیہ کیجیے۔
2. مثنوی میں قصیدے کا طنطنہ، مرثیہ کا سوز اور غزل کی لوچ ہوتی ہے۔ اس خیال کے حوالے سے اردو مثنوی نگاری کا جائزہ کیجیے۔
3. مثنوی زہر عشق کو مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے اردو مثنوی کا ماسٹر پیس کہا ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔
4. قصیدے کے اجزائے ترکیبی کو مثالوں سے واضح کیجیے۔
5. غالبؔ کی قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔
6. سوداؔ کو اردو قصیدے کا بادشاہ کیوں کہا جاتا ہے؟ مدلل گفتگو کیجیے۔
7. شخصی مرثیے سے کیا مراد ہے؟ اردو میں شخصی مرثیہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔
8. رباعی کی تعریف بیان کرتے ہوئے رباعی کی فنی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔
9. اردو میں رباعی نگاری کے موضوعات پر اظہارِ خیال کیجیے۔
10. مثنوی پھول بن کے قصے کا جائزہ پیش کیجیے۔

حصہ دوم

11. ’’مثنوی اردو کی سب سے کارآمد صنفِ سخن ہے‘‘۔ حالی کے اس قول کی روشنی میں اردو مثنوی نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔
12. مرزا محمد رفیع سودا کی قصیدہ نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

13. مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

دہر جز جلوۂ یکتائی معشوق نہیں
ہم کہاں ہوتے اگر حسن نہ ہوتا خود بیں
بے دلی ہائے تماشا کہ نہ عبرت ہے نہ ذوق
بے کسی ہائے تمنا کہ نہ دنیا ہے نہ دیں
ہرزہ ہے نغمۂ زیر و بم ہستی و عدم
لغو ہے آئینہ فرقِ جنون و تمکیں

14. مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح اس طرح کیجیے کہ متن کی وضاحت ہوجائے۔

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے — رستم کا جگر زیرِ کفن کانپ رہا ہے
ہر قصرِ سلاطینِ زَمن کانپ رہا ہے — سب ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے
شمشیر بکف دیکھ کے حیدر کے پسر کو
جبریل لرزتے ہیں سمیٹے ہوئے پر کو

15. مندرجہ ذیل رباعی کی تنقیدی تشریح کیجیے نیز شاعر کا حوالہ بھی دیجیے۔

رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے — وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی — جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

☆☆☆